16 اکتوبر 2012ء

موبائل فون اور اسمارٹ کارڈ بینکاری اکاؤنٹس
بڑھ کر تقریباً 1.45 ملین ہوگئے: قاضی عبدالمقتدر

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے ڈپٹی گورنر جناب قاضی عبدالمقتدر نے کہا ہے کہ ملک میں موبائل فون اور اسمارٹ کارڈ بینکاری اکاؤنٹس کی تعداد بڑھ کر تقریباً 1.45 ملین تک پہنچ گئی ہے جس سے نشاندہی ہوتی ہے کہ پاکستان کا مالی شعبہ اب جدید ترین ٹیکنالوجی کی مدد سے ایک متحرک عبوری دور سے گذر رہا ہے۔

تعمیر مائیکروفنانس بینک (TMFB) اور ٹیلی نور کی نئی پراڈکٹ ''ایزی پیسہ خوشحال'' کو متعارف کرانے کے لیے آج سہ پہر کراچی کے ایک مقامی ہوٹل میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تعمیر مائیکروفنانس بینک (ایزی پیسہ) اور یو بی ایل (اومنی) دونوں اداروں نے اب تک بینکاری سہولتوں سے محروم افراد میں سے 1,447,381 سے زائد موبائل والٹ اکاؤنٹس (mWallet accounts) رجسٹر کیے ہیں جنہیں برانچ لیس بینکاری (BB) کے تحت کھولا گیا ہے اور اس میں موبائل فون اور اسمارٹ کارڈ دونوں شامل ہیں۔

انہوں نے کہا کہ ایک سہ ماہی (اپریل تا جون 2012ء) کے دوران صرف دو فریقوں (TMFB اور یو بی ایل اومنی) کی جانب سے 115 ارب روپے مالیت کے تقریباً 30 ملین برانچ لیس بینکاری کھاتوں کو پروسیس کیا گیا۔

جناب عبدالمقتدر نے کہا کہ مصنوعات کی تیاری میں اس قسم کی جدت پسندی سے نہ صرف مائیکروفنانس بینک (MFBs) اندرونی فنڈنگ کے لیے چھوٹی بچتوں کو متوجہ کرسکیں گے بلکہ بچت کرنے والے افراد کو ایک پراڈکٹ کی صورت میں تحفظ کا احساس اور بیمے کی سیکورٹی بھی مہیا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ یہ دور 'طلب پر مبنی' (demand-driven) جدت پسندانہ مصنوعات متعارف کرانے کا ہے جس کے ذریعے مائیکروفنانس بینک فنڈز کی قلت اور مالی اخراج (financial exclusion) جیسی دشواریوں سے بآسانی نمٹ سکتے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ نئے فریقوں کی آمد اور موجودہ اداروں کی ترقی سے برانچ لیس بینکاری کی موجودہ نمو کی رفتار میں مزید تیزی آئے گی۔ ہماری ٹیلی ڈینسٹی پاکستان میں موبائل بینکاری کے امکانات کو بھی اجاگر کرتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ برانچ لیس بینکاری کی خدمات میں حاصل ہونے والی کامیابیوں نے پاکستان کو مالی شمولیت (financial inclusion) اور جدت پسندی کے ضمن میں نمایاں عالمی مقام پر پہنچا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ غریبوں کی امداد کے لیے عالمی بینک کے مشاورتی گروپ (CGAP) نے اپنے ایک حالیہ جائزے میں کہا ہے کہ پاکستان دنیا میں برانچ لیس بینکاری کی تیز ترین نمو رکھنے والی منڈیوں میں شامل ہے۔

انہوں نے کہا کہ حکومت اور اسٹیٹ بینک ملک کے کم آمدنی والے ان لاکھوں کروڑوں لوگوں کو بینکاری خدمات سے مستفید کرنے کے لیے مائیکروفنانس شعبے سے تعاون کررہے ہیں جو ان خدمات سے اب تک محروم ہیں۔ اس شعبے کی نمو میں بہت سے عوامل کارفرما ہیں جن میں سازگار پالیسی ڈھانچہ، ادارہ جاتی اصلاحات، ٹیکنالوجی کے اقدامات، ضوابط میں نرمی، ٹیکس ترغیبات اور مختلف پروگراموں اور منصوبوں کے ذریعے تکنیکی مدد شامل ہیں۔

انہوں نے مزید کہا کہ اسٹیٹ بینک نے ''پاکستان میں پائیدار مائیکروفنانس کے لیے اسٹرے ٹجک فریم ورک'' (Strategic Framework for Sustainable Microfinance in Pakistan) بھی جاری کیا ہے، اس فریم ورک میں خدمات کی فراہمی کے متبادل ذرائع کا استعمال بڑھانے پر زیادہ توجہ دی گئی ہے تاکہ مالی خدمات کا دائرہ ان لوگوں تک پھیلایا جائے جن کی رسائی مالیات تک نہیں ہے۔ مالیات تک رسائی کا نہ ہونا ہی وہ بنیادی رکاوٹ ہے جو بہت سے ترقی پذیر ملکوں کی مستحکم اقتصادی ترقی میں حائل ہے۔

جناب قاضی عبدالمقتدر نے کہا کہ مالی شمولیت کے فروغ کے لیے پراڈکٹس اور ان کی فراہمی کے ذرائع میں جدت لانے کی اسٹیٹ بینک نے ہمیشہ حوصلہ افزائی کی ہے، نیز اس نے اپنے ڈی ایف آئی ڈی کے فنڈ سے چلنے والے ''مالی شمولیت کے پروگرام'' (Financial Inclusion Program -FIP) کے تحت ''مالی اختراع کا چیلنج فنڈ'' (Financial Innovation Challenge Fund) بھی شروع کیا ہے جس کا مقصد مائیکروفنانس مصنوعات اور ان کی فراہمی کے ذرائع میں نت نئے طریقوں کے ساتھ تعاون کرنا ہے۔ ان تمام سرگرمیوں سے برانچ لیس بینکاری کو مزید ترقی ملے گی۔

انہوں نے تعمیر مائیکروفنانس بینک اوراس کے کلیدی معاون ٹیلی نارکوایک اور جدت پسندانہ پراڈکٹ تیار کرنے پر مبارکباددی اور کہا کہ یہ طریقہ ڈپازٹس جمع کرنے، اور مائیکروفنانس شعبے کے دیگر شرکا کو اس سمت میں متحرک کرنے میں دوررس کردارادا کرے گا۔انہوں نے کہا کہ اسٹیٹ بینک ’’ایزی پیسہ خوشحال‘‘ کی کامیابی اوراس کے مثبت نتائج کے لیے پُر امید ہے، اورتوقع کرتا ہے کہ ڈپازٹس جمع کرنے اور مالی شمولیت کا مقصد پورا کرنے کے لیے تعمیر مائیکروفنانس بینک مزید نت نئی پراڈکٹس لائے گا۔

☆☆☆